

:- (اسلام کیا ہے) :-

:- اسلامی فقہ :-

سوال :-

اسلامی فقہ سے کیا مراد ہے؟

جواب :-

فقہ کے لغوی معنی کسی شے کا جاننا اور

سمجھنا جو جو حاصل کرنا ہے۔

حین کی اصطلاح میں اسلامی فقہ سے مراد دین

اسلام کی فہم اور سمجھ جو جو حاصل کرنا ہے۔

فقہ کے علم میں احکام اور مسائل سے متعلقہ

بحث ہوتی ہے، کہ کونسا حکم انسان کے لیے

صحیح ہے یا فاسد، مرفوع ہے یا واجب، سنت

ہے یا مستحب، حلال ہے یا حرام وغیرہ۔

سوال :-

اسلام فقہ کی ضرورت ادا کیا میت بیان کرے؟

جواب :-

انسان کی زندگی میں آئے دن نئی نئی

تبدیلیاں اور ایجادات ہوتی رہتی ہیں اور

قیامت تک ہوتی رہیں گی۔

جو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دور میں نہیں
ہوئی تھیں، اس لیے قرآن و حدیث میں اس کا
واقع حل بھی موجود نہیں ہے۔

ان تمام باتوں کا حل اسلام فقہ کی روشنی
میں (اجتہاد، اجماع یا قیاس کر کے) نکالا
جاتا ہے۔

جس کی اجازت خود نبی (علیہ السلام) نے صحابہ کرام
اور اپنی امت کو دی تھی۔

انسان کی مکمل زندگی میں عبادت، معاملات
اور معاشرت وغیرہ سے متعلق شرعی احکام و مسائل
ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں قرآن، حدیث
اور صحابہ کے اقوال و کلام پر مشتمل ہیں۔

اب ہر انسان کو ایسا ہے کہ وہ خود ہی اپنے
مسائل کا حل قرآن و حدیث سے تلاش کرے
گا۔ یہ ایک ناممکن اور بے حد دشوار
کام ہے۔

اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً

(۱) انسان کی بہت زیادہ مصروفیت

(۲) شریعت کے تمام احکام عربی زبان میں ہیں

اور ہر انسان عربی زبان سے واقف نہیں ہوتا۔

(۱۱) شریعت میں بعض اہام الیہ ہیں جو قرآن و حدیث میں محکم ہیں جس کو علماء انسان بھی سمجھ سکتا ہے۔

لیکن بعض اہام الیہ ہیں جن کو سمجھنا علماء مسلمان کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے اُن اہامات کو سمجھنے کے لیے اسلام فقہ سے مدد لینا پڑتی ہے۔

سوال :-

اسلام فقہ کے نام اہام کے بانی کس نام رکھیں؟

جواب :-

علم فقہ میں جن پانچ سنیوں نے اپنی تمام عمریں بسر کر دی ہیں انہیں فقہیہ کہتے ہیں۔

(۱) امام ابو حنیفہ (فقہ حنفی)

(۲) امام ابو حنیفہ (فقہ حنفی)

(۳) امام مالک (فقہ مالکی)

(۴) امام شافعی (فقہ شافعی)

(۵) امام احمد بن حنبل (فقہ حنبلی)

سوال :-

اسلامی فقہ کی خصوصیات اور خوبیاں
بیان کریں؟

جواب :-

اسلامی فقہ کی خصوصیات اور خوبیاں
مندرجہ ذیل ہیں :-

1۔ دین اور دنیا ساآئو :-

شریعت میں دین و دنیا کے احکام
نازل فرمائے گئے۔ اسلام فقہ اس اعتبار سے
مال المال ہے کہ نبی (علیہ السلام) نے اپنی حیات
طیبہ میں دین و دنیا دونوں کے بارے میں
بے شمار احکامات، ارشاد فرمائے۔
عبادات، اور معاملات، دونوں امور میں
فقہ اسلام کا اہتمام ہے۔

2۔ قیامت تک پیش آنے والے مسائل کا حل :-

بذات خود، دین میں بہت وسعت
پائی جاتی ہے اور مسلمان فقہاء نے حالات
کو درپیش ہوا مشکلات کا مقابلہ اجتہاد
اور غور و فکر سے آخر کر رہی ڈالا۔

اس کی وسعت کا اندازہ صرف اس فقیر
لڑیچہ کو دیکھ کر ہو سکتا ہے جس میں مفروضہ
مسائل نہیں۔

3۔ 1. اجتہاد کرنے والا محصوم نہیں:-

بنی کریم (علیہ السلام) اللہ علیہ السلام کے
علاقہ شریعت میں کسی اور کو محصوم قرار نہیں
دیا گیا اور نہ ہی کسی کو اس کی اجازت ہے
کہ کسی سے اپنی طرف سے کسی کو محصوم قرار دے۔

4۔ 2. لچکدار اور فطری حل:-

ہر معاملہ میں فاعل اس کا کرنے والے
کی نیت، نوعیت اور حالات و اوقات کو
دیکھنے کے بعد فی الجائے۔

مثال کے طور پر غلط سے قتل اور جان بوجھ کر
قتل کرنے والے کی سزا مختلف ہے۔
اگر حالانکہ کسی چور نے اور بھوک شتم کرنے
والی چور کی سزا ایک جیسی نہیں ہے